سوال

(201) سرمہ لگانے کی سنیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرمہ لگانے میں سنت کیا ہے ؟ ۔ (اخوکم : عطاء اللہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں : ''(نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی دائیں آنکھ میں تین مرتبہ اور بائیں آنکھ میں دو مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے''۔ طبقات ابن سعد (1 484) اخلاق النبی لابی الشیخ ص (183) طبرانی کبیر (3 199) بزار، المجمع (5 95) الصحیحہ (2 214) رقم (633) اور حدیث شواہد کے ساتھ صحیح ہے ۔

اور امام ترمذی الشمائل (4) میں ابن عباس سے روایت کرتے ہیں : وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

(اثمد کا سرمہ استعمال کریہ نظر تیز کرتا اور پلکیں اگاتا ہے)

اور وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی جس سے ہر رات تین اس آنکھ میں لگاتے تھے ۔ کتاب اللباس برقم (1827) اور یہ المشکاۃ میں برقم (4472)(2 383 9 ہے ۔

لیکن ان کا کہنا ہے : ((وزعم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر ابن عباس کا قول ہے تو یہ حدیث متصل ہے اور اگر ترمذی کے استاد محمد بن حمید کا ہے تو حدیث معضل ہے اس لئے شیخ نے ضعیف الترمذی میں کہا ہے : صحیح ہے سوائے اسکے کہنے ''زعم'' کے جیسے ے مختصر الشمائل رقم (42) میں ہے ۔

مراجعہ کریں تحفۃ الحوذي (60/3)

اور اسکا شاہد ہی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے ابو الشیخ سے ''اخلاق النبی'' میں اسکی ضعیف ہے ۔

اور جمعہ کی رات کو سرمہ لگانے کیلیئے خاص کرنا مسنون نہیں جیسے کہ بعض کا خیال ہے ۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو سرمہ لگائے ، رات ہو یا دن ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص438

محدث فتویٰ